ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

ابن ابی عاصم

https://ur.wikipedia.org/s/o5fo

ابوبکر بن ابی عاصم ۔ وہ احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی ہیں۔ آپ الحافظ ، امام محدث اور حدیث نبوی کے ثقہ راوی ہیں۔ آپ عابد و زاہد، متقی و پرہیز گار ، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے والے علما میں سے تھے۔آپ نے دو سو ستاسی ہجری میں وفات پائی [1][1]

محدث الکبیر	
ابن ابی عاصم	
	
معلومات شخصیت	
پیدائشی نام	ضحاك بن مخلد بن الضحاك بن مسلم بن الضحاك
پیدائش	فروری822ء بصرہ
وفات	سنہ 900ء (77–78 سال) اصفہان
وجہ وفات	طبعی موت
شہریت	خلافت عباسیہ
کنیت	ابو عاصم
لقب	النبيل
مذہب	اسلام
فرقہ	اہل سنت
عملی زندگی	
طبقہ	9
نسب	البصري، الشيباني
ابن حجر کی رائے	امام ، الحافظ ، حجت
ذہبی کی رائے	ثقہ ، ثبت
استاد	موسی بن اسماعیل تبوذکی ، محمد بن اسماعیل بخاری ، ابو ولید طیالسی ، ابو

ولادت

ابو عاصم نبیل کی ولادت 206ھ 822ء میں بصرہ میں ہوئی۔

نام

انکا نام احمد بن عمرو بن ابو عاصم الضحاك ابن مخلد الشَّيبَانی، ابو بکر بن ابو عاصم اور لقب نبیل ہے۔ مشہور محدث ہیں۔

قاضی

ابو عاصم نبیل اصفہان کے 269ھ سے 282ء تک قاضی رہے۔

سیرت

آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔ جیسا کہ ان کی بیٹی عتیقہ نے کہا: میرے والد شوال دو سو چھ میں پیدا ہوئے اور میں نے انھیں یہ کہتے سنا: میں نے سترہ سال کی عمر تک حدیث نہیں لکھی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں اس وقت عبادت کرتا تھا جب مجھ سے ایک لڑکا اور ایک شخص نے حدیث کے بارے میں پوچھا لیکن میں نے اسے اس وقت یاد نہیں کیا تو اس نے مجھ سے کہا: ابن ابی عاصم کیا تم حدیث کو حفظ نہیں کرتے؟ ! چنانچہ میں نے اپنے والد سے اجازت طلب کی تو انھوں نے مجھے اجازت دی تو میں چلا گیا۔ ابو عباس النساوی کہتے ہیں: "ان کا نظریہ ظاہر کے مطابق بات کرنا تھا اور وہ قابل اعتماد، شریف اور پائیدار تھے۔" حافظ ابو نعیم کہتے ہیں: وہ فقیہ تھے، عقیدہ میں فقیہ تھے۔ وہ اصفہان کا قاضی بنا اور ربیع الآخر کے پانچ دن بعد سنہ 287 ہجری وفات پائی۔ ان کے بیٹے الحکم بن احمد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور انھیں دشت آباد قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔[2]

	حاتم رازی ، ابو بکر بن ابی شیبہ
نمایاں شاگرد	محمد بن اسماعیل بخاری ، مسلم بن حجاج ، ابو داؤد ، ابو عیسیٰ محمد ترمذی ، احمد بن شعیب نسائی ، محمد بن ماجہ
پیشہ	محدث
شعبۂ عمل	روایت حدیث

درستی (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%A7%D8%A8%D9%86_%D8%A7%D8%A8%DB%8C_%D8%B9%D8%A7%D8%B5%D9%85&action=edit&section=0) - ترمیم (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%A7%D8%A8%D9%86_%D8%A7%D8%A8%DB%8C_%D8%B9%D8%A7%D8%B5%D9%85&veaction=edit)

روایت حدیث

اس نے اپنے والد، اپنے دادا اور اپنے نانا، حافظ موسیٰ بن اسماعیل تبوذکی سے سنا اور ان کا خاندان سب سے ممتاز علما میں سے ایک تھا اور اس نے زنج کے جھگڑے پر بہت سی کتابیں لکھیں اور اپنی یادداشت سے بہت سی باتیں بیان کرنے کے لیے واپس آ گئے۔ اس حدیث کو علما کی ایک بڑی تعداد نے روایت کیا ہے، جن میں ابو ولید طیالسی، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن کثیر، دحیم، ہشام بن عمار، ابو حاتم رازی، امام بخاری اور خوطی شامل ہیں۔محدثین کی ایک بڑی تعداد نے ان سے روایت کی، جن میں: ابوبکر الکباب، کتب ستہ کے راوی، ان کی بیٹی ام ضحاک عتیقہ، قاضی ابو احمد عسال، احمد بن بندار، محمد بن احمد۔ کسائی، ابو الشیخ اور دیگر محدثین شامل ہیں۔ [3] [4]

جراح اور تعدیل

ابن کثیر کہتے ہیں: "وہ ایک عظیم محدث اور ممتاز حافظ حدیث تھے۔" نہایت پارسا اور متورع انسان تھے۔ امام بخاری نے روایت کی ہے کہ ابو عاصم نے خود کہا کہ "جب سے مجھے معلوم ہوا کہ غیبت حرام ہے میں نے آج تک کسی کی غیبت نہیں کی۔ حافظ الذہبی نے کہا: "حافظ، متقی، فقیہ ہیں۔" ابن عساکر نے کہا: محدث ابن محدث ابن محدث اصل میں بصرہ کے رہنے والے تھے، وہ اصفہان میں مقیم تھے اور اس کا قاضی مقرر کیا تھا، وہ حدیث کا بہت بڑا مرتب تھا۔ ابوبکر بن مردویہ کہتے ہیں کہ انھوں نے بہت سی احادیث حفظ کی ہیں۔ابن حجر عسقلانی نے کہا ثقہ ، ثبت ہے۔امام یحییٰ بن معین نے کہا ثقہ ہے۔ابو بکر بیہقی نے کہا ثقہ ہے۔ ابو حاتم رازی نے کہا صدوق ہے۔ ابو حاتم بن حبان بستی نے کہا ثقہ ہے۔ ابو عبد اللہ حاکم نیشاپوری نے کہا حجت ہے۔ محمد بن سعد کاتب واقدی نے کہا ثقہ ، فقیہ ہے۔ [5][6] [7] [8]

تصانیف

ان کی تحریروں میں سے:

- المسند الکبیر۔ اس میں تقریباً پچاس ہزار احادیث ہیں۔
- الآحاد والمثانی۔ اس میں تقریباً بیس ہزار احادیث ہیں۔
- کتاب السنّة ۔ یہ ان کی سب سے مشہور کتاب ہے۔
- کتاب المذکر والتذکیر ۔

وفات

آپ نے 287ھ میں وفات پائی ۔

حوالہ جات

1. ^ ا ب سير أعلام النبلاء للذهبي - 13/430
2. موسوعة مواقف السلف في العقيدة والمنهج والتربية - محمد بن عبد الرحمن المغراوي - 4/416
3. معجم المؤلفين - كحالة - 2/36
4. تاريخ أصبهان لأبي نعيم - 1/55

5. البداية والنهاية - 14/692
6. تاريخ الإسلام - 5/173
7. تاريخ دمشق 7 / 87.
8. سير اعلام النبلاء - 13/430
